دو گز زمین

بہت دن ہوئے روس کے ایک گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ اس کا نام تھا نچوم۔ نچوم کو اس بات کا غم کھائے جاتا تھا کہ وہ ایک بڑی زمین کا مالک نہیں ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کے پاس اتنی زمین ہو کہ کوئی کسان اس کی برابری نہ کر سکے۔ اسی گاؤں میں ایک بوڑھی عورت رہتی تھی جو کافی زمین کی مالک تھی۔ اُس نے اپنی زمین بیچنے کا ارادہ کیا۔ گاؤں کے بہت سے لوگوں نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق زمین کے چھوٹے بڑے ٹکڑے خرید لیے۔ نچوم بھی زمین خریدنا چاہتا تھا مگر اس کے پاس رقم کم تھی۔ آخر زمین کی مالکہ اس پر راضی ہوگئی کہ بقیہ رقم وہ سال بھر بعد ادا کرے۔ اس طرح نچوم نے بھی تھوڑی سی زمین خرید لی۔ اب اس کے پاس پہلے سے زیادہ زمین تھی، مگر اس کے دل کو اطمینان نہ تھا۔ اس کا جی چاہتا تھا کہ وہ ایک بڑا زمیندار بنے۔

ایک دن نچوم اپنے صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک مسافر ادھر سے گزرا۔ نچوم نے اسے آواز دی اور پوچھا کہ آپ

کہاں سے آرہے ہیں۔ مسافر نے بتایا کہ میں والگاندی کے اس پار ایک زمین دیکھ کر آرہا ہوں۔ وہاں ایک نئی بستی بسائی جارہی ہے اور لوگوں کو مفت زمین دی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی چاہے تو زیادہ زمین خرید بھی سکتا ہے۔ نچوم کے تو دل کی مُراد برآئی۔ وہ اپنی زمین اور مکان بیچ کے وہاں چلا گیا اور سرکار سے ملنے والی زمین کے علاوہ مزید زمین خرید کر ایک بڑی زمین کا مالک ہوگیا۔ اُس نے گاؤں کی بوڑھی عورت کو بقایا رقم بھی ادا کر دی۔

نئی جگہ پر نچوم کی دوستی نئے لوگوں سے ہوئی۔ ان میں سے کئی ایسے تھے جن کے پاس نچوم سے زیادہ زمین تھی۔ چنانچہ اُسے اپنی زمین پھر چھوٹی لگنے لگی۔ ایک دن ایک تاجر سے نچوم کی ملاقات ہوئی۔ وہ تاجر مختلف علاقوں میں جاجا کر اپنا مال بیچتا تھا۔ اُس نے نچوم کو بتایا۔" یہاں سے دور باشکروں کے علاقے میں زمین بہت سستی ہے۔ باشکروں کے پاس زمین بے حساب ہے، مگر وہ کھیتی باڑی کرنا نہیں جانتے۔ مویشی پالتے ہیں اس لیے زمین بہت سستے داموں بیچ دیتے ہیں۔ یہ لوگ بہت سیدھے سادے ہیں۔ اگر ان کے لیے تحفے لے جاؤ تو وہ اور خوش ہوجائیں گے۔"

یہ سن کر نچوم کی باچھیں کھل گئیں اور وہ وہاں کے لیے روانہ ہوگیا۔ اس نے بہت سے تحفے تحائف خریدے

اور ایک نوکر کو ساتھ لے کر باشکروں کے علاقے کی طرف چل پڑا۔ سات دن اور سات رات کا سفر کرنے کے بعد اُن کی گھوڑا گاڑی باشکروں کے علاقے میں پہنچ گئی۔ تحفے پا کر باشکر بہت خوش ہوئے اور نجوم کا شکریہ ادا کر کے پوچھا: ''ہم آپ کی کیا خدمت کر سکتے ہیں؟''

''میں آپ کی کچھ زمین خریدنا چاہتا ہوں۔'' نجوم نے کہا۔

''ہمارے پاس بہت زمین ہے۔ آپ جتنی اور جدھر کی زمین چاہیں پسند کرلیں۔'' ایک لمبے قد کا نوجوان جو کھال کی ٹوپی پہنے ہوئے تھا، بولا۔ یہ باشکروں کا سردار تھا۔

''زمین کی قیمت؟'' نجوم نے سوال کیا۔

''ایک دن کے ایک ہزار روبل!'' سردار نے جواب دیا۔

''میں سمجھا نہیں۔'' نجوم نے کہا۔

''مطلب یہ کہ ایک دن جتنی زمین کے اطراف آپ چکّر لگا لیں گے وہ ایک ہزار روبل میں آپ کی ہو جائے گی۔'' سردار نے جواب دیا۔

''ایک دن میں تو آدمی بہت بڑی زمین کے گرد چکّر لگا سکتا ہے۔'' نچوم نے خوش ہوکر کہا۔

سردار نے جواب دیا: ''جی ہاں! مگر شرط یہ ہے کہ جس جگہ سے آپ سورج نکلتے ہی چلنا شروع کردیں گے، اُسی جگہ سورج ڈوبنے سے پہلے آپ کو پہنچنا ہوگا۔ اگر آپ پہنچ گئے تو جتنا بڑا چکر آپ لگالیں گے اس کے اندر کی ساری زمین آپ کی ہوگی اور نہ پہنچ پائے تو نہ ہی زمین ملے گی اور نہ ہی آپ کی رقم واپس ہوگی۔''

نچوم نے پہلے ہی سے طے کرلیا تھا کہ مشرق سے اُبھرتے ہوئے سورج کی طرف چلنا شروع کردے گا، دوپہر سے پہلے بائیں کو گھوم جائے گا اور چکر لگاتا ہوا شام سے پہلے لوٹ کر ٹیلے پر پہنچ جائے گا۔

بھلا نچوم کو اس میں کیا اعتراض ہوسکتا تھا اس نے فوراً یہ شرط مان لی۔ رات زیادہ ہوچکی تھی نچوم سونے کے لیے چلا گیا۔ سورج کی پہلی کرن کے ساتھ اس کو اپنا سفر شروع کرنا تھا۔ اس نے جلدی سے ملازم کو جگایا، تیزی سے تیار ہوا اور فوراً سردار کی جھونپڑی میں پہنچ گیا۔

سب باشکر وہاں پہلے ہی پہنچ چکے تھے۔ ناشتہ کر کے سورج نکلنے سے پہلے ہی ٹیلے پر جمع ہو گئے۔ نچوم کو یہیں سے اپنا سفر شروع کرنا تھا۔ سردار نے اس سے ایک ہزار روبل لے کر اپنی ٹوپی میں ڈالے اور پھر ٹوپی زمین پر رکھ دی۔

چنانچہ اُدھر سورج نے مشرق سے جھانکا اور ادھر نچوم نے اپنا پہلا قدم اٹھایا۔ اس کے پیچھے پیچھے کئی باشکر

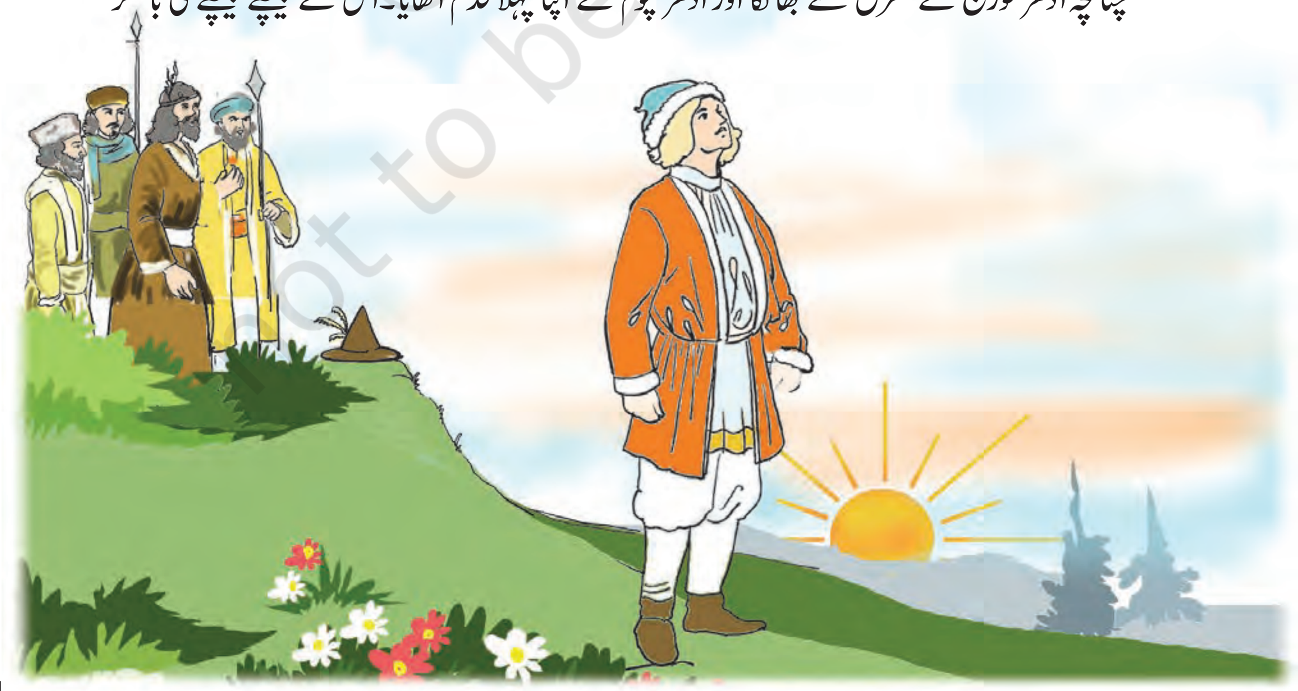

© NCERT not to be republished

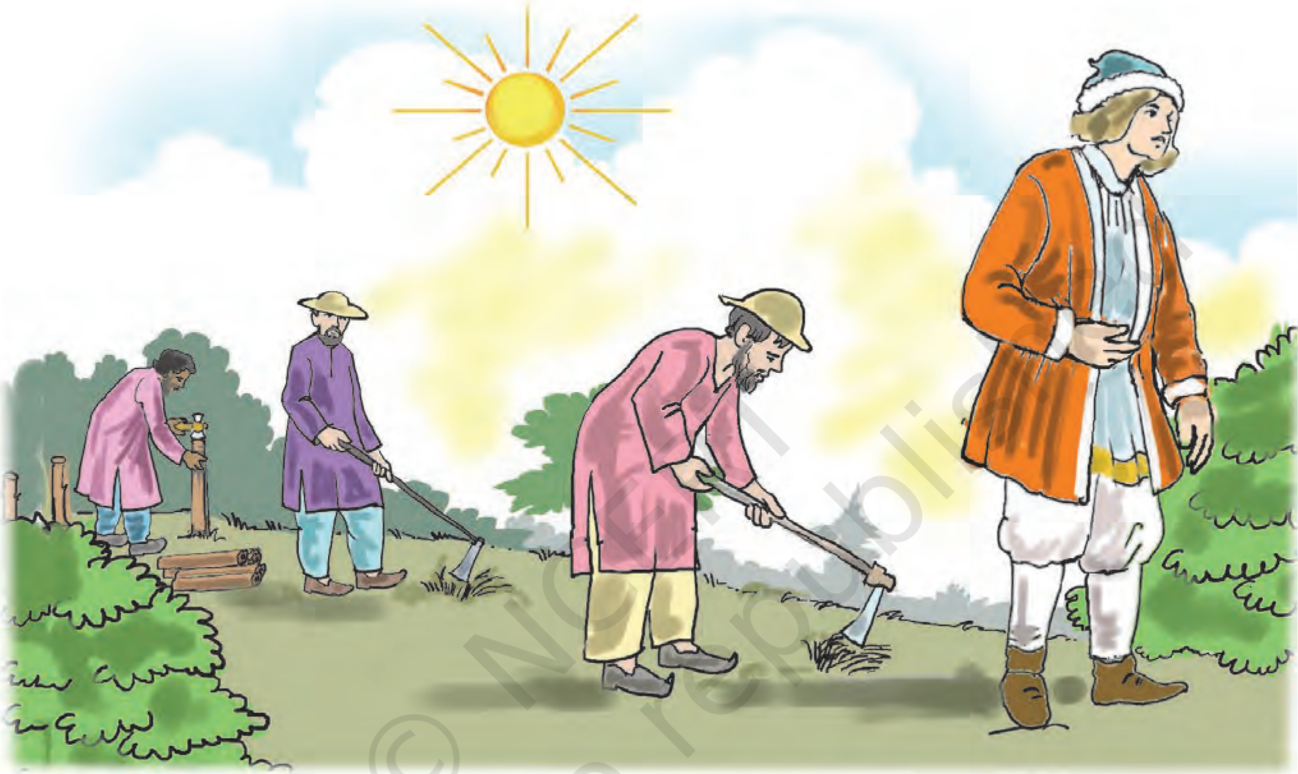

زمین میں کھونٹیاں گاڑتے چلے آرہے تھے۔ تقریباً پانچ کلومیٹر تک وہ ایک ہی رفتار سے چلتا رہا۔ نہ بہت تیز نہ بہت آہستہ۔ اتنی دور چلنے کے بعد اس کے جسم میں گرمی آگئی۔ اس نے اپنی واسکٹ کے بٹن کھول دیے اور ذرا تیز چلنے لگا۔ کوئی پانچ میل اور چلنے کے بعد اُسے تھکن محسوس ہونے لگی۔ سورج بھی اب کافی اوپر آگیا تھا اور اس کی کرنیں آنکھوں میں چبھنے لگی تھیں۔ نجوم نے سوچا کہ کوئی پانچ میل سیدھا چلنے کے بعد وہ بائیں طرف مُڑ جائے گا اور سورج کے اوپر آتے ہی واپسی کا سفر شروع کردے گا۔ مگر وہ جتنا آگے بڑھتا جاتا تھا، اتنی ہی ہریالی اور اونچی گھاس اُسے نظر آتی تھی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ آگے کی زمین زیادہ زرخیز ہے۔ وہ لالچ میں آکر بڑھتا گیا اور بائیں طرف مُڑنا ہی بھول گیا۔

نحوم جتنا آگے بڑھتا جاتا تھا، اتنی ہی اچھی زمین اس کے پیروں تلے آتی جاتی تھی اور زیادہ سے زیادہ زمین حاصل کرنے کی اس کی ہوس بڑھتی جاتی تھی۔ چنانچہ وہ اپنی رفتار اور بھی بڑھا دیتا تھا۔ اچانک اس کی نظر اپنے سائے پر پڑی جو اس کے ساتھ ساتھ دوڑ رہا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ سورج مغرب کی طرف ڈھل چکا تھا، لیکن وہ واپس مڑنے کے بجائے بائیں طرف بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ وہ سوچنے لگا کہ اب ٹیلے کی طرف مُڑنا چاہیے، مگر زمین کے لالچ نے اُسے مڑنے نہ دیا اور وہ آگے بڑھتا ہی گیا۔

سورج ڈوبنے میں اب زیادہ دیر نہ تھی مگر اب تک اُسے ٹیلہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اُس کی سانس لوہار کی دھونکنی کی طرح چل رہی تھی۔ حلق میں پیاس سے کانٹے پڑ گئے تھے۔ تھکن سے دم نکل رہا تھا۔ مگر وہ دوڑتا گیا، دوڑتا گیا۔ ڈوبتے سورج کی کرنیں اس کی آنکھوں میں چبھنے لگیں اور سامنے کا منظر دھندلا سا ہو گیا۔

اب اسے ٹیلہ نظر آنے لگا تھا۔ سورج ٹیلے کے پیچھے چلا گیا تھا اس لیے وہ ٹیلے پر کھڑے ہوئے لوگوں کے دھندلے سایے دیکھ سکتا تھا۔ وہ لوگ ہاتھ ہلا ہلا کر اُسے بُلا رہے تھے لیکن اُن کی آوازیں اس کے کانوں میں نہیں پہنچ رہی تھیں، کیوں کہ ابھی کافی فاصلہ باقی تھا۔

© NCERT not to be republished

نچوم نے اپنی رفتار اور بھی تیز کر دی۔ جیسے جیسے ٹیلہ نزدیک آتا گیا اُس کی جد وجہد بھی تیز ہوتی گئی لیکن اب پیر اُس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔ ان سے خون رسنے لگا تھا۔ کانوں میں سیٹیاں سی بجنے لگی تھیں۔ دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ دَم پھولنے لگا تھا اور جسم پسینے میں شرابور تھا، مگر وہ رُک نہیں سکتا تھا۔ اُسے ایک بہت بڑی زمین کا مالک جو بننا تھا۔

کسی نہ کسی طرح وہ ٹیلے کے قریب پہنچ گیا۔ لوگ اُس کی ہمت بڑھا رہے تھے۔ ''اور تیز اور تیز!'' کی آوازیں اس کے کانوں میں گونجنے لگیں۔ وہ ٹیلے پر چڑھنے لگا۔ سردار کی ٹوپی اسے صاف دکھائی دے رہی تھی۔ پھر وہ جان توڑ کر دوڑنے لگا لیکن تیزی سے ٹیلے پر چڑھنا آسان نہ تھا۔ وہ بار بار ٹھوکریں کھا رہا تھا، اُدھر سورج کی کرنیں ٹوپی کے کناروں کو چھو رہی تھیں۔ اچانک نچوم زبردست ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ گرتے گرتے بھی اپنا ہاتھ ٹوپی کی طرف بڑھایا، مگر وہ اس کی انگلیوں سے اب بھی کچھ دور ہی تھی۔

© NCERT not to be republished

سورج ڈوبنے کے ساتھ ساتھ نچوم کی زندگی کا آفتاب بھی ہمیشہ کے لیے غروب ہوگیا۔ اس کے دل کی حرکت بند ہوچکی تھی۔ سردار کی ٹوپی اور نچوم کے بیچ دو گز کا فاصلہ باقی رہ گیا تھا۔ اسی جگہ پر قبر کھود کر نچوم کو دفنا دیا گیا۔

ہر انسان کی طرح نچوم کے حصّے میں بھی دو گز زمین ہی آئی۔

ٹالسٹائی

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

روس	:	ایک ملک کا نام
رقم	:	روپے، پیسے
بقیہ	:	باقی، بچا ہوا
زمیندار	:	زمینوں کا مالک
والگا	:	روس کی ایک ندی کا نام
مراد بر آنا	:	تمنا پوری ہونا، مقصد پورا ہونا
مزید	:	زیادہ
بقایا	:	بچا ہوا، باقی، وہ رقم جس کی ادائیگی دوسرے پر واجب ہو
باشکر	:	روس کے ایک قبیلے کا نام جو مویشی پالتا ہے
مویشی	:	پالتو جانور، وہ چوپایے جن سے کھیتی باڑی کے کاموں میں مدد لی جاتی ہے
زرخیز زمین	:	اپجاؤ زمین، وہ زمین جس میں پیداوار زیادہ ہو
روبل	:	روسی سکّہ
اعتراض	:	بات کاٹنا، رائے سے اختلاف کرنا
قطار	:	لائن، صف

سردار	:	حاکم، افسر
ٹیلہ	:	پہاڑی، مٹی کا تودہ
واسکٹ	:	بغیر آستین کی جیکٹ
بوجھل	:	بھاری
ہوس	:	حرص، زیادہ لالچ
غم کھانا (محاورہ)	:	کڑھنا یا اندر ہی اندر دکھ برداشت کرنا
حیثیت کے مطابق	:	بساط کے برابر، مقدور بھر، اپنی حالت کے مطابق
باچھیں کھلنا (محاورہ)	:	بہت خوش ہونا
ہاتھوں ہاتھ لینا (محاورہ)	:	خوش آمدید کہنا، گرمجوشی سے استقبال کرنا
جان توڑ کر	:	پوری طاقت لگا کر
زندگی کا آفتاب غروب ہونا	:	مرجانا، زندگی کا سورج ڈوب جانا
جِدّ وجہد	:	مسلسل کوشش، لگا تار محنت

سوچیے اور بتایئے۔

1. نچوم کی کیا خواہش تھی؟
2. مسافر نے نچوم کو کون سی خوش خبری سنائی؟
3. خوش خبری سن کر نچوم نے کیا کیا؟
4. تاجر نے نچوم کو کیا مشورہ دیا؟
5. باشکروں نے نچوم کی کیا تواضع کی؟
6. باشکروں کے سردار نے زمین فروخت کرنے کی کیا شرط رکھی؟
7. نچوم آگے کیوں بڑھتا چلا گیا؟

© NCERT not to be republished

.8 نجوم کا یہ انجام کیوں ہوا؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

حیثیت اطمینان بقایا قطار تواضع رفتار
سفر زرخیز لالچ قبضہ احساس شرابور

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

رقم تحفے مطلب اطراف شرط اعتراض ٹوپی
احساس منظر سیٹیاں انگلیوں حرکت کھونٹیاں

صحیح جملے پر صحیح (✓) اور غلط پر غلط (×) کا نشان لگائیے۔

.1 بوڑھی عورت نے اپنی زمین بیچنے کا ارادہ کیا۔ ( )
.2 نجوم چاہتا تھا کہ وہ ایک بڑا زمیندار بنے۔ ( )
.3 باشکروں کے پاس زمین کم تھی۔ ( )
.4 ہر جھونپڑی کے پیچھے موٹر گاڑیاں بندھی ہوتی تھیں۔ ( )
.5 میں آپ کی زمین خریدنا چاہتا ہوں۔ ( )
.6 سردار نے اس سے دو ہزار روبل لے کر اپنی ٹوپی میں ڈالے۔ ( )
.7 ہمارا ملازم اس ٹوپی کے پاس موجود رہے گا۔ ( )
.8 دور دور تک ٹیلہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ( )
.9 لوگ اس کی ہمت گھٹا رہے تھے۔ ( )

© NCERT not to be republished

خالی جگہ کو بھریے۔

1. نجوم بھی ________ خریدنا چاہتا تھا۔
2. لوگوں کو ________ زمین دی جارہی ہے۔
3. ایک دن ________ سے نجوم کی ملاقات ہوئی۔
4. ایک دن میں تو آدمی بہت بڑی زمین کے ________ چکّر لگا سکتا ہے۔
5. اس کے پیچھے پیچھے کئی ________ زمین میں کھونٹیاں گاڑتے چلے آرہے تھے۔
6. سورج کی کرنیں اس کی ________ میں چبھنے لگی تھیں۔
7. وہ ________ میں آکر آگے بڑھتا گیا اور بائیں طرف مڑنا ہی بھول گیا۔
8. اس کی سانس ________ کی طرح چل رہی تھی۔
9. لوگ اس کی ________ بڑھا رہے تھے۔
10. سردار کی ٹوپی اور نجوم کے بیچ ________ کا فاصلہ باقی رہ گیا تھا۔

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

اطمینان زرخیز موجود بوجھل دھندلا غروب

غور کرنے کی بات

- یہ کہانی روس کے مشہور مصنف ٹالسٹائی کی ہے۔ ٹالسٹائی عالمی شہرت رکھنے والے ادیب تھے۔ انھوں نے کئی ناول اور افسانے لکھے ہیں۔ ان کے ناول 'جنگ اور امن' کو سب سے زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ ان کی تحریروں میں اصلاحی پہلو بہت نمایاں ہے۔
- اس کہانی میں 'نجوم' نام کے ایک کردار کے ذریعے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ انسان حرص و ہوس میں پھنس کر کس طرح اپنا نقصان کر بیٹھتا ہے۔

© NCERT not to be republished

- انسان کی ضروریات محدود ہوتی ہیں۔ اس کی ہوس لامحدود ہے۔ یہ ایک نہایت دلچسپ، سادہ اور خوبصورت انداز میں لکھی گئی کہانی ہے۔ اسے پڑھ کر انسان سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور اس نتیجے تک پہنچتا ہے کہ ہر انسان کی زندگی کا انجام یکساں ہوتا ہے۔سب کے حصے میں بالآخر دو گز زمین آتی ہے۔ اس لیے لالچ میں اپنی زندگی کو خراب کرنا دانش مندی نہیں ہے۔

© NCERT
not to be republished